© rasailojaraid.com

یہ کتاب بارہا مصر سے شائع ہو چکی ہے، اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔ مصری نسخہ اچھے کاغذ پر چھپا ہوا نہ تھا، اس لئے اہل علم کو دقت کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ڈاکٹر رشید احمد جالندھری، مشیر تعلیم، محکمہ اوقاف پنجاب لاہور نے مسلمانوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ اس کتاب کی تصحیح وتعلیق کے ساتھ نہایت خوب صورت ٹائپ میں سفید کاغذ پر چھاپنے کا اہتمام کیا، کتاب کے آخر میں قرآن پاک کی آیتوں اور احادیث کی نشان دہی پوری طرح کر دی گئی ہے، مصادر ومراجع کی فہرست کے ساتھ مختصر سا غلطنامہ بھی شامل ہے، طباعت دیدہ زیب ہے اور محکمہ اوقاف کی یہ خدمت قابل ستائش ہے۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

الانصاف فی بیان سبب الاختلاف تالیف شاہ ولی اللہ دہلوی۔

زیر اہتمام محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب، لاہور، صفحات ۸۷، قیمت پانچ روپے۔

ڈاکٹر رشید احمد جالندھری صاحب جب سے محکمہ اوقاف کے مشیر تعلیم ہوئے ہیں، محکمہ اوقاف مفید خدمات انجام دینے کی طرف مائل ہے، پنجاب کے محکمہ اوقاف کی تشکیل، حکومت کے ایما سے، اوّلین چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف، مسٹر ابوالحسن قریشی صاحب نے کی، انہیں کے زیر اہتمام ائمہ مساجد کی تربیت کے لئے اکیڈیمی علوم اسلامیہ کو سٹہ میں قائم کی گئی؛ قریشی صاحب بڑے عزائم کے مالک تھے، اور بڑے تزک واحتشام سے ایک اسلامی یونیورسٹی قائم کرنے کا منصوبہ بنا چکے تھے، افسوس کہ ان کے جانشین کی نظر میں یہ بلند واعلیٰ منصوبہ روئے زمین پر جامعہ اسلامیہ کے نام سے جامعہ عباسیہ بہاول پور کی عمارت میں ظہور پذیر ہوا، اور ایک عامیانہ جامعہ اسلامیہ کا روپ اختیار کر گیا، محکمہ اوقاف کی دولت جو درحقیقت فقراء ومساکین، اسلامی امور اور اسلامی علوم نیز طلبا علوم اسلامیہ کے لئے وقف کی گئی تھی، طرح طرح سے نامسعود کاموں میں صرف ہوتی رہتی۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور موجودہ حکومتوں کی نیک نیتی کا صلہ کہ بروقت یہ محکمہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کچھ قابل قدر خدمات انجام دینے لگا ہے، لاہور کی شاہی مسجد کی بوسیدہ عمارتوں میں نئی روح پھونک چکی ہے، ان کو ایک اچھی لائبریری اور علماء اکیڈیمی کا ملجا و ماوی بنا دیا ہے، اور اب ان عمارتوں میں ہمارے نوجوان اہل علم کی مساعی کی بدولت قال اللہ وقال الرسولؐ کی آواز صدیوں بعد پھر گونجنے لگی ہے، فالحمدللہ ثم الحمدللہ،

شاہ ولی اللہ دہلوی ہندو پاک کے وہ مایۂ ناز فرزند ہیں جنہوں نے علمی کوششوں سے امتِ مسلمہ کی رہنمائی کا بیڑا اٹھایا، اپنی قلمی طاقت سے شاہانِ دہلی کے تخت و تاج کو مرہٹہ اور دوسرے غیر مسلم فرمان رواؤں کے ہاتھوں میں جانے سے اس طرح بچانے کی کوشش کی کہ حافظ رحمت خان روہیلہ وغیرہ مسلمان سرداروں کو آمادہ کیا کہ وہ مرحوم احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان آنے کی دعوت دیں، اس طرح پانی پت کی تیسری لڑائی میں سلطنت مغلیہ کا چراغ گل ہونے سے مزید کچھ عرصہ کے لئے بچ گیا۔

شاہ صاحب نے اقتصادی مسائل کا تجزیہ اپنی سب سے اہم کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں کیا ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع کے لحاظ سے بے نظیر ہے اور اس میں احکام شرعیہ اور عقائد و عباداتِ شرعیہ کے رموز و اسرار بیان کئے ہیں، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شاہ صاحب نے اس کتاب کے بعض مضامین کی، کچھ اجمال و تفصیل کے ساتھ، الگ الگ چھوٹے چھوٹے رسائل میں وضاحت کرنی چاہی ہے تاکہ ان کی اشاعت بسہولت جلد سے جلد ہو سکے، ظاہر ہے ضخیم کتابوں کی طرف لوگ دیر سے متوجہ ہوتے ہیں، اور چھوٹے چھوٹے رسائل کو بسرعت تمام ابتداء سے انتہاء تک پڑھ جاتے ہیں۔

الانصاف اسی طرح کا ایک رسالہ ہے جس میں شاہ صاحب نے فقہی مذاہب اور اُمت کے مختلف فرقوں میں اختلاف آراء کے اسباب و اغراض کی تشریح کی ہے، اس رسالے کے لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ لوگ صحیح طور پر اسلام کی تعلیمات کو قرآن اور احادیث کی روشنی میں حاصل کریں۔ سلف صالحین کی کتابوں کو بغور پڑھیں اور اپنے زمانے کے اسلامی طریقے پر صحیح طور سے چلنے کی کوشش کریں، آج کل ہمارے یہاں دو طرح کے لوگ نظر آتے ہیں، ایک وہ لوگ جو مذہبی امور سے بیگانہ رہ کر دنیوی کاروبار میں لگے ہوئے ہیں،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جن کو کوئی خبر نہیں کہ حلال کیا ہے اور حرام کیا، ظاہر ہے ایسے لوگ نام کو مسلمان کہلاتے ہیں، مگر درحقیقت عمل میں اسلام سے بیگانہ ہیں۔

دوسرے وہ لوگ ہیں جو مذہبی امور میں غلو سے کام لیتے ہیں، اور اپنے باپ دادا کے مسلک پر سختی سے کاربند ہوتے ہیں اور دوسروں کے مختلف طرح کے اعمال کو بالکل برداشت نہیں کرتے اور ان میں ذرہ بھر بھی رواداری نہیں، یہ لوگ بھی حق پر نہیں کہ دینی سمجھ سے کام نہیں لیتے، اور اندھی تقلید کے مرتکب ہیں۔

پھر یہ عجیب بات ہے کہ مسلمانوں کا ہر فرقہ اپنے اسلاف کے طریقے پر کاربند ہونے میں غلو سے کام لیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہی حق پر ہے، اور دوسرے سارے لوگ غلط راستے پر ہیں، ایسے لوگ اپنی اپنی مسجدوں کے سوا دوسری مسجدوں میں جانا تک گوارا نہیں کرتے، اور اللہ تعالیٰ کے فرمان کو بالکل بھلا دیتے ہیں کہ فرقہ بندی کے لئے اپنی مسجد کو مسجد ضرار نہ بنالو، نعوذ باللہ من ذلک۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے سارے فرقوں کے بھائیوں کو توفیق عطا کرے کہ قرآنی حکم واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا۔ اللہ کی رسی کو اکٹھے ہو کر مضبوطی کے ساتھ پکڑو، اور ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جاؤ، پر عمل پیرا ہو جائیں، اور دین و دنیا دونوں جگہوں میں فلاح و کامرانی کے مستحق بنیں۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

ہمدرد صحت تقریباً انتالیس سال سے ادارہ صحت و تحقیقاتِ طبّیہ کا یہ خوبصورت مجلہ حکیم محمد سعید صاحب کی نگرانی میں طب و صحت کی اپنی بساط کے مطابق خدمت کر رہا ہے۔ پاکستان سے اس وقت جتنے طبی رسائل شائع ہو رہے ہیں ان میں اس کو یقیناً انفرادیت حاصل ہے۔ طبی رسائل کے قدیم طرز کے خلاف اس میں طب و ادب کا امتزاج نہایت خوبصورت پیرائے میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صحت کے موضوع پر، عام فہم زبان میں نہایت بیش قیمت مقالے اور تحقیقی و فکری مضامین بھی شائع کئے جاتے ہیں۔

© rasailojaraid.com